پس تم ان (یعنی ہماری حدیثوں) پر عمل کرو تو میں تمہاری نجات کا ضامن ہوں۔ (امام جعفر صادق)

توضیح مسائل المومنین

بزبان

چہاردہ معصومینؑ

(تقریباً تین ہزار احادیث صحیحہ کا مجموعہ)

(بمطابق ترتیب عناوین توضیح المسائل آیت اللہ سیستانی)

تالیف

آصف علی رضا (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ)

جلد دوم

مکتبۃ احیاء الاحادیث الامامیۃ لاہور

(پاکستان)

+92 (0) 301 7691868

Presented By: https://jafrilibrary.com

تحقیق:

حدیث موثق ہے۔ (1)

قول مؤلف:

کافی میں حدیث کے آخر میں یہ لفظ بھی درج ہیں کہ (ایسا تب کہا جائے گا) جب وہ دونوں متہم ہوں (واللہ اعلم)

{2260} مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ عَنْ زُرَارَةَ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا زَوْجُهَا أَوْ يَمُوتُ الزَّوْجُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ أَيُّهُمَا مَاتَ فَلِلْمَرْأَةِ نِصْفُ مَا فَرَضَ لَهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَرَضَ لَهَا فَلاَ مَهْرَ لَهَا.

❂ زرارہ سے روایت ہے کہ میں نے ان (امام علیہ السلام) سے پوچھا کہ اگر عورت سے شوہر کے دخول کرنے سے پہلے وہ مرجاتی ہے یا شوہر عورت سے دخول کرنے سے پہلے مرجاتا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ان میں جو بھی اس صورت میں مرجائے تو عورت کو مقررہ حق مہر کا نصف ملے گا اور اگر مقرر نہ تھا تو پھر اس کے لئے کوئی مہر نہیں ہے۔ (2)

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ (3)

متعہ (معینہ مدت کا نکاح)

{2261} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ وَ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ جَمِيعاً عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ نَزَلَتْ فِي الْقُرْآنِ:)فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ(.

❂ ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے متعہ کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس کے بارے قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ: ''پس جن عورتوں سے تم نے متعہ کیا ہے ان کا طے شدہ مہر بطور فرض ادا کرو اور

---

(1) ملاذ الاخیار: ۴۶۶/۱۲؛ الانوار اللوامع: ۱۱۳/۱۰

(2) تہذیب الاحکام: ۸/ ۱۴۶ ح ۵۰۹؛ الکافی: ۶/ ۱۱۹ ح ۵؛ الاستبصار: ۳/ ۳۴۱ ح ۱۲۱۹؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/ ۳۲۸ ح ۲۷۲۰۸؛ الوافی: ۲۲/ ۵۰۰؛ ھدایۃ الامہ: ۲۹۲/۷

(3) ملاذ الاخیار: ۲۸۶/۱۳؛ تراث الشیعہ الفقہی: ۲۲۸/۲؛ فقہ الصادقؑ: ۱۳۲/۲۲ و ۱۵۹؛ فقہ الامام جعفر الصادقؑ: ۲۸۰/۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

طے کرنے کے بعد اگر آپس کی رضامندی سے (مہر میں کمی بیشی) کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ (النسا: ۲۴)''[1]

تحقیق:

حدیث صحیح یا حسن کالصحیح ہے۔[2]

{2262} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَمَّنْ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: إِنَّمَا نَزَلَتْ) فَمَا اِسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ (متعہ والی) آیت یوں نازل ہوئی تھی کہ: ''پس جن عورتوں سے تم نے ایک مقررہ مدت تک متعہ کیا ہے تو ان کا طے شدہ مہر بطور فرض ادا کرو۔''[3]

تحقیق:

حدیث حسن ہے۔[4]

قول مؤلف:

عامہ نے بھی اس آیت کے متعلق بالکل اسی طرح روایت کیا ہے کہ اسی طرح (الیٰ اجل مسمی کے الفاظ کے ساتھ) نازل ہوئی تھی اور حضرات ابن عباس، ابی بن کعب اور سعید بن جبیر وغیرھم کی قرأت اسی طرح تھی۔[5]

{2263} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: إِنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى حَرَّمَ عَلَى شِيعَتِنَا اَلْمُسْكِرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ وَ عَوَّضَهُمْ مِنْ ذَلِكَ اَلْمُتْعَةَ.

عبداللہ بن سنان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں پر ہر قسم کی نشہ آور پینے والی چیز کو حرام قرار دیا ہے اور ان سب چیزوں کا عوض یہ متعہ ہے (جسے حلال قرار دیا ہے)۔[6]

---

[1] الکافی: ۵/۴۴۸ ح۱؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۵۰ ح۱۰۷۹؛ الاستبصار: ۱/۱۴۱ ح۵۰۷؛ الوافی: ۲۱/۳۳۵؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۵ ح۲۶۳۵۶؛ تفسیر البرہان ۲/۵۸؛ تفسیر نور الثقلین: ۱/۴۶۷؛ تفسیر کنز الدقائق: ۳/۳۷۴

[2] التعلیقۃ الاستدلالیہ: ۴/۲۱۴؛ مراۃ العقول: ۲۰/۲۲۵؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۲۹

[3] الکافی: ۵/۴۴۹ ح۳؛ تفسیر البرہان، ۲/۵۸؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۵ ح۲۶۳۵۸؛ تفسیر نور الثقلین: ۱/۴۶۷؛ تفسیر الصافی: ۱/۴۳۸؛ الوافی: ۲۱/۳۳۶؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۱۳

[4] مراۃ العقول: ۲۰/۲۲۸

[5] تفسیر درمنثور (مترجم): ۲/۳۸۷؛ تفسیر فتح القدیر شوکانی: ۱/۴۴۱؛ مستدرک حاکم: ۳/۴۷۱ ح۳۱۹۲ (صحیح علی شرط مسلم)؛ تفسیر جامع البیان طبری: ۶/۵۸۶ تا ۵۸۹؛ المصاحف ابوداؤد: ۵۳ و ۸۱؛ تفسیر الثعلبی: ۵/۲۱۰ تا ۲۱۳؛ تفسیر الکشاف: ۵/۲۳۱؛ المصنف عبدالرزاق: ۶/۴۶۲ ح۱۴۸۲۹؛ المعجم الکبیر طبرانی: ۱۰/۳۸۹ ح۱۰۷۸۲

[6] من لایحضرہ الفقیہ: ۳/۴۶۷ ح۴۶۱۶؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۰۶؛ خلاصۃ الایجاز: ۹؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۵۲ ح۱۷۲۵۸؛ الوافی: ۲۱/۳۴۴؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۷ ح۲۶۳۶۴؛ مجمع البحرین: ۴/۳۹۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔[1]

{2264} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ إِنِّي لَأَكْرَهُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا وَ قَدْ بَقِيَتْ عَلَيْهِ خَلَّةٌ مِنْ خِلاَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ لَمْ يَقْضِهَا.

⭘ بکر بن محمد سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے متعہ کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں کسی مسلمان شخص کے لئے یہ بات ناپسند کرتا ہوں کہ وہ دنیا سے چلا جائے اور اس کے ذمے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی خصلت وسنت باقی ہو جسے اس نے ادا نہ کیا ہو۔[2]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔[3]

{2265} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: قُلْتُ كَمْ تَحِلُّ مِنَ الْمُتْعَةِ قَالَ فَقَالَ هُنَّ بِمَنْزِلَةِ الْإِمَاءِ.

⭘ عمر بن اذینہ سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ (ایک ہی وقت میں) کس قدر عورتوں سے متعہ جائز ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ بمنزلہ کنیزوں کے ہیں۔[4]

تحقیق:

حدیث صحیح یا حسن ہے۔[5]

{2266} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ قَالَ:

---

[1] روضۃ المتقین: ۸/۵۰۸؛ التعلیقۃ الاستدلالیہ: ۴/۲۱۵

[2] من لایحضرہ الفقیہ: ۳/۴۶۳ ح ۴۶۰۲؛ قرب الاسناد: ۴۴؛ الفصول المہمہ: ۲/۳۴۸ والوافی: ۲۱/۳۴۴؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۱۲ ح ۲۶۳۸۸؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۵۱ ح ۱۷۲۵۵؛ خلاصۃ الایجاز: ۲؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۲۹۸؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۱۴؛ مکارم الاخلاق: ۲۳۹؛ تفسیر کنز الدقائق: ۳/۳۷۲؛ تفسیر البرہان: ۲/۵۰۴؛ الفصول المہمہ: ۱/۴۵۱؛ تفسیر نور الثقلین: ۵/۳۶۹

[3] روضۃ المتقین: ۸/۴۹۸

[4] الکافی: ۵/۴۵۱ ح ۱؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۱۹ ح ۲۶۴۱۱؛ الوافی: ۲۱/۳۰۵؛ خلاصۃ الایجاز: ۵۲؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۰۶

[5] التعلیقۃ الاستدلالیہ: ۴/۹۷؛ مراۃ العقول: ۲۰/۲۳۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ وَ مَا أَنْتَ وَ ذَاكَ فَقَدْ أَغْنَاكَ اللَّهُ عَنْهَا قُلْتُ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَهَا فَقَالَ هِيَ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقُلْتُ نَزِيدُهَا وَ تَزْدَادُ فَقَالَ وَ هَلْ يَطِيبُهُ إِلاَّ ذَاكَ.

❂ علی بن یقطین سے روایت ہے کہ میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے متعہ کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا کام؟ تمہیں تو اللہ نے اس سے بے نیاز کر دیا ہے۔

میں نے عرض کیا: میں نے ارادہ کیا کہ اس کے بارے عالم بن جاؤں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ (متعہ) حضرت علی علیہ السلام کی کتاب میں ہے۔

میں نے عرض کیا: میں اس عورت کے لئے (حق مہر کا) اضافہ کرتا ہوں اور وہ (مدت میں) اضافہ کرتی ہے (تو کیا یہ درست ہے)؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی کوئی بہترین بات ہوگی؟[1]

تحقیق:

حدیث حسن ہے۔[2]

{2267} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ أَبَانٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ إِنَّ الْمُتْعَةَ الْيَوْمَ لَيْسَ كَمَا كَانَتْ قَبْلَ الْيَوْمِ إِنَّهُنَّ كُنَّ يَوْمَئِذٍ يُؤْمَنَّ وَ الْيَوْمَ لاَ يُؤْمَنَّ فَاسْأَلُوا عَنْهُنَّ.

❂ ابو مریم سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام متعہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: متعہ ان دنوں میں ویسا نہیں ہے جیسا اس سے پہلے والے دنوں میں ہوتا تھا اور عورتیں ان دنوں امین ہوتی تھیں جبکہ ان دنوں امین نہیں ہیں لہٰذا تم ان کے بارے پوچھ گچھ کر لیا کرو (پھر متعہ کیا کرو)۔[3]

تحقیق:

حدیث صحیح یا موثق کالصحیح ہے۔[4]

---

[1] الکافی: ۵/ ۴۵۲ ح۱؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/ ۲۲ ح۲۶۴۲۰؛ الوافی: ۲۱/ ۳۴۷؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/ ۴۵۵ ح۱۷۲۶۹؛ النوادر اشعری: ۸۷؛ بحار الانوار: ۳۱۸/۱۰۰؛ خلاصۃ الایجاز: ۱۴

[2] مراۃ العقول: ۲۳۲/۲۰

[3] الکافی: ۵/ ۴۵۳ ح۱؛ من لا یحضرہ الفقیہ: ۳/ ۴۵۹ ح۴۵۸۵؛ تہذیب الاحکام: ۷/ ۲۵۱ ح۱۰۸۴؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/ ۲۳ ح۲۶۴۲۶؛ الوافی: ۳۴۹/۲۱؛ ھدایۃ الامہ: ۲۱۶/۷؛ جامع احادیث الشیعہ: ۱۲۰/۲۶

[4] شرح العروۃ: ۱۹۵/۳۳؛ فقہ الصادقؑ: ۶۲/۲۱؛ مستمسک العروۃ: ۴۳۳/۱۴؛ روضۃ المتقین: ۴۶۵/۸؛ مراۃ العقول: ۲۳۴/۲۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

{2268} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنَا أَسْمَعُ عَنْ رَجُلٍ يَتَزَوَّجُ اِمْرَأَةً مُتْعَةً وَ يَشْتَرِطُ عَلَيْهَا أَنْ لاَ يَطْلُبَ وَلَدَهَا فَتَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ بِوَلَدٍ فَشَدَّدَ فِي إِنْكَارِ الْوَلَدِ وَ قَالَ أَيَجْحَدُهُ إِعْظَاماً لِذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ فَإِنِ اتَّهَمَهَا فَقَالَ لاَ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَتَزَوَّجَ إِلاَّ مُؤْمِنَةً أَوْ مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ (اَلزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَ الزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَ حُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ) .

❂ محمد بن اسماعیل سے روایت ہے کہ ایک شخص نے امام علی رضا علیہ السلام سے سوال کیا جبکہ میں سن رہا تھا کہ ایک شخص ایک عورت سے نکاح متعہ کرتا ہے اور اس پر یہ شرط مقرر کرتا ہے کہ وہ اس سے اولاد طلب نہیں کرے گا لیکن اس کے بعد عورت ایک بچہ لاتی ہے تو وہ بچے سے شدید انکار کرتا ہے (تو کیا حکم ہوگا)؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا وہ اس کا انکار اپنے عظیم ہونے کی وجہ سے کرتا ہے؟

اس شخص نے عرض کیا: اگر وہ اس عورت کو تہمت دے تو؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: تجھے مومنہ اور مسلمان عورت کے علاوہ کسی سے تزویج (متعہ) کرنی ہی نہیں چاہیے (تاکہ ایسی نوبت نہ آئے) کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: ”زانی صرف زانیہ یا مشرکہ سے نکاح کرے گا اور زانیہ صرف زانی یا مشرک سے نکاح کرے گی اور مومنوں پر یہ حرام کیا گیا ہے۔ (النور:۳)“[1]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔[2]

{2269} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ رَفَعَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ وَ لاَ أَدْرِي مَا حَالُهَا أَ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ مُتْعَةً قَالَ يَتَعَرَّضُ لَهَا فَإِنْ أَجَابَتْهُ إِلَى الْفُجُورِ فَلاَ يَفْعَلْ.

❂ عبداللہ بن ابی یعفور سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس عورت کے بارے میں پوچھا کہ جس کا مجھے حال معلوم نہ ہو (کہ پاکدامن وغیرہ ہے یا نہیں) تو کیا آدمی کے لئے جائز ہے کہ اس سے نکاح متعہ کرے؟

---

[1] الکافی: ۵/۴۵۴ ح ۳؛ من لا یحضرہ الفقیہ: ۳/۴۵۹ ح ۴۵۸۷؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۶۹ ح ۱۱۵۷؛ النوادر اشعری: ۸۷؛ تفسیر البرہان: ۴/۴۷ الوافی: ۲۱/۵۰ ۳؛ تفسیر نور الثقلین: ۳/۵۷۲؛ تفسیر کنز الدقائق: ۹/۲۴۶؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۲۷ ح ۲۶۴۳۳؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۵۱ ح ۱۷۳۳۷؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۱۸

[2] مرآۃ العقول: ۲۰/۲۳۵؛ مسالک الافہام: ۱۰/۲۲۷؛ روضۃ المتقین: ۸/۴۷۲؛ مقامع الفضل: ۲۲۱؛ التعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۲۶۸؛ نظام النکاح: ۲/۸۹؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۶۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اسے پہلے پیشکش کرے پس اگر وہ اس سے بدکاری کی دعوت قبول کرے تو پھر (متعہ) نہ کیا جائے۔ (۱)

تحقیق:

حدیث صحیح یا حسن ہے۔ (۲)

{2270} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَسْنَاءِ الْفَاجِرَةِ هَلْ يَجُوزُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَمَتَّعَ مِنْهَا يَوْماً أَوْ أَكْثَرَ فَقَالَ إِذَا كَانَتْ مَشْهُورَةً بِالزِّنَا فَلاَ يَتَمَتَّعْ مِنْهَا وَ لاَ يَنْكِحْهَا.

محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے خوبصورت فاجرہ عورت کے بارے میں پوچھا کہ کیا آدمی کے لئے جائز ہے کہ اس سے ایک دن یا اس سے زیادہ کے لئے متعہ کرے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب وہ زنا کے لئے مشہور عورت ہو تو نہ اس سے متعہ کیا جائے اور نہ اس سے نکاح (دائمی) کیا جائے۔ (۳)

تحقیق:

حدیث صحیح یا موثق ہے۔ (۴)

{2271} مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِنَّ عِنْدَنَا بِالْكُوفَةِ امْرَأَةً مَعْرُوفَةً بِالْفُجُورِ أَ يَحِلُّ أَنْ أَتَزَوَّجَهَا مُتْعَةً قَالَ فَقَالَ رَفَعَتْ رَايَةً قُلْتُ لاَ لَوْ رَفَعَتْ رَايَةً أَخَذَهَا السُّلْطَانُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ تَزَوَّجْهَا مُتْعَةً قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْغَى إِلَى بَعْضِ مَوَالِيهِ فَأَسَرَّ إِلَيْهِ شَيْئاً قَالَ فَدَخَلَ قَلْبِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ فَلَقِيتُ مَوْلاَهُ فَقُلْتُ لَهُ أَيَّ شَيْءٍ قَالَ لَكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ فَقَالَ لِي لَيْسَ هُوَ شَيْئاً تَكْرَهُهُ فَقُلْتُ فَأَخْبِرْنِي بِهِ قَالَ فَقَالَ إِنَّمَا قَالَ لِي وَ لَوْ رَفَعَتْ رَايَةً مَا كَانَ عَلَيْهِ فِي تَزْوِيجِهَا شَيْءٌ إِنَّمَا يُخْرِجُهَا مِنْ حَرَامٍ إِلَى حَلاَلٍ.

اسحاق بن جریر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہمارے ہاں کوفہ میں ایک عورت ہے جو بدکاری میں مشہور ہے تو کیا جائز ہے کہ اس سے نکاح متعہ کیا جائے؟

---

(۱) الکافی: ۵/۴۵۴ ح ۴؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۲۷ ح ۲۶۴۳۴؛ الوافی: ۲۱/۳۵۲

(۲) نظام النکاح: ۲/۶۰؛ المبسوط المسائل الطبیہ: ۳۰۷؛ مقامع الفضل: ۲۳۴؛ مراۃ العقول: ۲۰/۲۳۶

(۳) الکافی: ۵/۴۵۴ ح ۶؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۵۲ ح ۱۰۸۷؛ الاستبصار: ۳/۱۴۲ ح ۵۱۳؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۲۸ ح ۲۶۴۳۶؛ الوافی: ۲۱/۳۵۲؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۵۷ ح ۱۷۲۷۷؛ بحار الانوار: ۱۰۱/۳۱۳؛ النوادر اشعری: ۱۳۱

(۴) فقہ الصادقؑ: ۲۱/۳۲۰؛ نظام النکاح: ۲/۶۰؛ مراۃ العقول: ۲۰/۲۳۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا اس نے (بدکاری کے لئے) جھنڈا بلند کیا ہوا ہے؟

میں نے عرض کیا: نہیں اور اگر وہ جھنڈا بلند کرتی تو حاکم اسے گرفتار کر لیتا۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں اس سے متعہ کیا جا سکتا ہے۔

راوی کہتا ہے کہ پھر امام علیہ السلام اپنے ایک غلام کی طرف جھک گئے اور آہستگی سے کچھ فرمایا: پس میرے دل میں بھی کوئی بات داخل ہوگئی (کہ امام علیہ السلام نے کیا حکم دیا ہے) چانچہ میں آپ علیہ السلام کے غلام سے ملا اور اسے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے تجھے کیا بات فرمائی تھی؟

اس نے کہا: آپ علیہ السلام نے مجھے فرمایا کہ اس رات میں کچھ بھی اس کے لئے مکروہ نہیں ہے۔

میں نے کہا: مجھے اس بارے خبر دو۔

اس نے کہا: امام علیہ السلام نے مجھے فرمایا: اگر اس عورت نے جھنڈا بھی بلند کیا ہو تب بھی اس سے تزویج (متعہ) کے لئے کوئی مسئلہ نہیں ہے کیونکہ اس طرح وہ اس عورت کو حرام سے حلال کی طرف نکال لے گا۔ (۱)

تحقیق:

حدیث صحیح یا موثق ہے۔ (۲)

قول مؤلف:

ممکن ہے کہ نکاح کی ممانعت اور جواز حالات وواقعات کی وجہ سے ہو یعنی اگر رسوائی کا ڈر ہو تو ایسی عورت سے نہ کرے تا کہ اولاد سے انکار کی نوبت نہ آئے لیکن اگر ایسا ڈر نہ ہو اور عورت کی بہتری کی نیت ہو تو پھر حرام نہ ہو البتہ بہتر وافضل یہی ہوگا کہ پاکدامن عورت سے تزویج کی جائے (واللہ اعلم)

{2272} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ فَضَالَةَ عَنْ مُيَسِّرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَلْقَى الْمَرْأَةَ بِالْفَلاَةِ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ فَأَقُولُ لَهَا هَلْ لَكِ زَوْجٌ فَتَقُولُ لاَ فَأَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ هِيَ الْمُصَدَّقَةُ عَلَى نَفْسِهَا.

میسر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کسی صحرا میں کسی عورت سے ملتا ہوں کہ جس کے ساتھ کوئی بندہ نہیں ہے تو میں اس سے کہتا ہوں کہ کیا تیرا شوہر ہے؟ پس وہ کہتی ہے کہ نہیں ہے تو کیا میں اس سے تزویج کر سکتا ہوں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں۔ اس کی اپنے بارے بات کی تصدیق کی جائے گی۔ (۳)

---

(۱) تہذیب الاحکام: ۴۸۵/۷ ح ۱۹۴۹؛ وسائل الشیعہ: ۲۹/۲۱ ح ۲۶۴۳۹؛ الوافی: ۳۵۳/۲۱؛ جامع احادیث الشیعہ: ۱۱۸/۲۶ ح ۳۸۳۸۶

(۲) کتاب نکاح شبیری: ۲۰۸۱/۷؛ فقہ الصادقؑ: ۳۲۰/۲۱؛ ملاذ الاخیار: ۵۰۷/۱۲

(۳) الکافی: ۴۶۲/۵ ح ۲ و ۳۹۲ ح ۴؛ تہذیب الاحکام: ۲۷۷/۷ ح ۱۵۲۶؛ الاستبصار: ۲۳۳/۳ ح ۸۳۸؛ وسائل الشیعہ: ۳۰۱/۲۰ ح ۲۵۶۷۷ و ۳۰/۲۱ ح ۲۶۴۴۲؛ الوافی: ۳۵۵/۲۱؛ الفصول المہمہ: ۳۳۸/۲؛ ھدایۃ الامہ: ۱۴۸/۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [1]

{2273} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ وَ عَبْدِ اللَّهِ إِبْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْحَلَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: لاَ بَأْسَ بِأَنْ يَتَمَتَّعَ بِالْبِكْرِ مَا لَمْ يُفْضِ إِلَيْهَا مَخَافَةَ كَرَاهِيَةِ الْعَيْبِ عَلَى أَهْلِهَا.

○ زیاد بن ابی حلال سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ باکرہ لڑکی سے متعہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ اس کی بکارت زائل نہ کرے اس خوف سے کہ اس کے اہل خانہ کے لئے ناپسندیدہ عیب ہے۔ [2]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [3]

{2274} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ حَفْصُ بْنُ الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْبِكْرَ مُتْعَةً قَالَ يُكْرَهُ لِلْعَيْبِ عَلَى أَهْلِهَا.

○ حفص بن البختری نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس شخص کے بارے روایت کی ہے جو ایک باکرہ لڑکی سے تزویج متعہ کرتا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: لڑکی کی خاندان میں عیب (سمجھے جانے) کی وجہ سے مکروہ ہوگا۔ [4]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [5]

{2275} عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ الْبَزَنْطِيِّ عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: الْبِكْرُ لاَ تَتَزَوَّجُ مُتْعَةً إِلاَّ بِإِذْنِ أَبِيهَا.

○ احمد بن محمد بن ابو نصر ابزنطی سے روایت ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: باکرہ لڑکی سے تزویج متعہ نہیں کی جائے گی مگر

---

[1] مراۃ العقول: ۲۰/۲۵۰؛ کتاب نکاح شبیری: ۱۱/۳۹۴۱؛ مقامع الفضل: ۲۰۰

[2] الکافی: ۵/۴۶۲ ح ۲؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۳۲ ح ۲۶۴۴۷؛ خلاصۃ الایجاز: ۱۰ و ۴۷؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۰۸؛ الوافی: ۲۱/۳۵۸؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۵۹ ح ۱۷۲۸۴؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۱۸

[3] مراۃ العقول: ۲۰/۲۵۰؛ مسالک الافہام: ۷/۴۳؛ کتاب نکاح شبیری: ۱۱/۴۰۳۴؛ نظام النکاح: ۲/۶۳

[4] من لا یحضرہ الفقیہ: ۳/۴۶۱ ح ۴۵۹۲؛ الکافی: ۵/۴۶۲ ح ۱؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۵۵ ح ۱۱۰۲؛ الاستبصار: ۳/۱۴۶ ح ۵۳۰؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۳۴ ح ۲۶۴۵۶؛ الوافی: ۲۱/۳۵۷؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/۱۲۶ ح ۳۸۴۰۵

[5] روضۃ المتقین: ۸/۴۸۰؛ الموسوعۃ الفقہیہ: ۶/۲۷۷؛ نظام النکاح: ۱۸۹؛ التعلیقۃ الاستدلالیہ: ۳/۳۶۹؛ اسس الحدود: ۲۷؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۴۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

یہ کہ اس کے باپ کی اجازت سے۔ (1)

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ (2)

{2276} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبَانٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: الْعَذْرَاءُ الَّتِي لَهَا أَبٌ لاَ تَتَزَوَّجُ مُتْعَةً إِلاَّ بِإِذْنِ أَبِيهَا.

ابومریم سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: وہ عذرا (کنواری لڑکی) جس کا باپ موجود ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر تزویج متعہ نہیں کرے گی۔ (3)

تحقیق:

حدیث صحیح یا موثق کالصحیح ہے۔ (4)

{2277} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرَّاجٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَمَتَّعُ مِنَ الْجَارِيَةِ الْبِكْرِ قَالَ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ مَا لَمْ يَسْتَصْغِرْهَا.

جمیل بن درج سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو باکرہ چھوکری سے متعہ کرتا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک وہ چھوٹی (نابالغہ) نہ ہو۔ (5)

تحقیق:

حدیث صحیح یا حسن ہے۔ (6)

{2278} مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَعْدٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَمَتَّعُ مِنَ الْيَهُودِيَّةِ وَ النَّصْرَانِيَّةِ قَالَ لاَ أَرَى بِذَلِكَ بَأْساً قَالَ قُلْتُ بِالْمَجُوسِيَّةِ قَالَ

---

(1) قرب الاسناد: ۳۶۱؛ وسائل الشیعہ: ۳۳/۲۱ ح ۲۶۴۵۱؛ بحارالانوار: ۳۱۳/۱۰۰؛ جامع احادیث الشیعہ: ۱۲۶/۲۶ ح ۳۸۴۰۲

(2) کتاب نکاح شبیری: ۴۰۲۹/۱۱؛ نظام النکاح: ۶۳/۲؛ للہ و للحقیقۃ: ۲۲۱/۱

(3) من لا یحضرہ الفقیہ: ۴۶۱/۳ ح ۴۵۹۳؛ تہذیب الاحکام: ۲۵۴/۷ ح ۱۰۹۹؛ الاستبصار: ۱۴۵/۳ ح ۵۲۷؛ الوافی: ۳۶۱/۲۱؛ وسائل الشیعہ: ۳۵/۲۱ ح ۲۶۴۵۸

(4) الموسوعہ الفقہیہ: ۲۷۷/۶؛ شرح العروۃ: ۲۱۳/۳۳؛ فقہ الصادقؑ: ۱۵۵/۲۱؛ نظام النکاح: ۱۸۹؛ مستمسک العروۃ: ۴۴۳/۱۴؛ جواہر الکلام: ۱۷۹/۲۹؛ تفصیل الشریعہ النکاح: ۱۰۱؛ روضۃ المتقین: ۴۸۱/۸؛ ملاذ الاخیار: ۳۹/۱۲

(5) الکافی: ۴۶۳/۵ ح ۴؛ وسائل الشیعہ: ۳۶/۲۱ ح ۲۶۴۶۱؛ الوافی: ۳۵۸/۲۱؛ جامع احادیث الشیعہ: ۱۲۸/۲۶ ح ۳۸۴۰۹

(6) کتاب نکاح شبیری: ۴۰۳۵/۱۱؛ مرآۃ العقول: ۲۵۱/۲۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

)وَ أَمَّا الْمَجُوسِيَّةُ فَلاَ.

۞ اسماعیل بن سعد اشعری سے روایت ہے کہ میں نے ان (امام علیہ السلام) سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو یہودی اور نصرانی عورت سے متعہ کرتا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: میری نظر میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

میں نے عرض کیا: مجوسی عورت کے بارے کیا حکم ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: مجوسی عورت سے نہ کرو۔ [۱]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [۲]

{2279} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيعاً عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: لاَ تَكُونُ مُتْعَةٌ إِلاَّ بِأَمْرَيْنِ أَجَلٍ مُسَمًّى وَ أَجْرٍ مُسَمًّى.

۞ زرارہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: دو چیزوں کے بغیر متعہ نہیں ہوتا: مقررہ مدت اور مقررہ اجرت (حق مہر)۔ [۳]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [۴]

{2280} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ قَبْلَ النِّكَاحِ هَدَمَهُ النِّكَاحُ وَ مَا كَانَ بَعْدَ النِّكَاحِ فَهُوَ جَائِزٌ وَ قَالَ إِنْ سُمِّيَ الْأَجَلُ فَهُوَ مُتْعَةٌ وَ إِنْ لَمْ يُسَمَّ الْأَجَلُ فَهُوَ نِكَاحٌ بَاتٌّ.

۞ عبداللہ بن بکیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: نکاح سے پہلے جو بھی شرط ہو تو نکاح اسے ختم کر دیتا ہے اور جو شرط نکاح کے بعد ہو وہ جائز (اور نافذ) ہے۔

---

[۱] تہذیب الاحکام: ۵/۲۵۶ح ۱۱۰۵؛ الاستبصار: ۳/۱۴۴ح ۵۲۰؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۳۷ح ۲۶۴۶۵؛ الوافی: ۲۱/۳۷۰؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/۱۲۰ح ۳۸۳۹۱

[۲] ملاذ الاخیار: ۱۲/۴۲؛ التعلیقۃ الاستدلالیہ: ۴/۱۳۵

[۳] الکافی: ۵/۴۵۵ح ۱؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۶۲ح ۱۱۳۳؛ خلاصۃ الایجاز: ۴؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۰۸؛ عوالی اللئالی: ۳/۳۴۳؛ الفصول المہمہ: ۲/۳۴۹؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۶۰ح ۱۷۲۹۰؛ الوافی: ۲۲/۶۵۲؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۴۲ح ۲۶۴۸۳

[۴] مراۃ العقول: ۲۰/۲۳۷؛ مسالک الافہام: ۷/۴۴۰؛ نظام النکاح: ۲/۶۵؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۵۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

نیز فرمایا: اگر مدت مقرر کر دی جائے تو وہ متعہ ہوگا اور اگر مدت مقرر نہ کی جائے تو وہ دائمی نکاح ہوگا۔ ①

تحقیق:

حدیث حسن یا موثق یا صحیح ہے۔ ②

{2281} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: إِذَا اشْتَرَطْتَ عَلَى الْمَرْأَةِ شُرُوطَ الْمُتْعَةِ فَرَضِيَتْ بِهِ وَأَوْجَبَتِ التَّزْوِيجَ فَارْدُدْ عَلَيْهَا شَرْطَكَ الْأَوَّلَ بَعْدَ النِّكَاحِ فَإِنْ أَجَازَتْهُ فَقَدْ جَازَ وَإِنْ لَمْ تُجِزْهُ فَلاَ يَجُوزُ عَلَيْهَا مَا كَانَ مِنَ الشَّرْطِ قَبْلَ النِّكَاحِ.

❂ ابن بکیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب تم عورت پر متعہ کی شرائط لگاؤ اور وہ ان سے راضی ہو اور تزویج کی اجابت کر دے (یعنی قبول کرے) تو تم نکاح کے بعد اس عورت پر اپنی پہلی شرط کا اعادہ کرو پس اگر وہ اجازت دے تو پھر جائز ہے اور اگر وہ اس کی اجازت نہ دے تو پھر وہ اس پر جائز نہ ہوگا جو نکاح سے پہلے شرط کیا گیا۔ ③

تحقیق:

حدیث موثق ہے۔ ④

{2282} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى عَنْ شُعَيْبِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ قَالَ حَلاَلٌ وَإِنَّهُ يُجْزِئُ فِيهِ الدِّرْهَمُ فَمَا فَوْقَهُ.

❂ ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عورتوں سے متعہ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: حلال ہے اور اس میں (حق مہر) ایک درہم یا اس سے زیادہ کافی ہے۔ ⑤

---

① الکافی: ۵/ ۵۶ ح ۱؛ تہذیب الاحکام: ۷/ ۲۶۲ ح ۱۱۳۴؛ النوادر اشعری: ۸۷؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/ ۴۶ ح ۲۶۴۹۳؛ الوافی: ۲۲/ ۶۶۰؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/ ۴۶۲ ح ۱۷۲۶؛ بحار الانوار: ۱۰۰/ ۳۱۸

② مراۃ العقول: ۲۰/ ۲۳۹؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/ ۵۴؛ جامع المقاصد: ۱۳/ ۳۲؛ التنقیح الرائع: ۳/ ۱۲۸؛ جواہر الکلام: ۳۰/ ۱۸۳؛ فقہ الصادقؑ: ۲۲/ ۵۹؛ منہاج الفقاہۃ: ۵/ ۲۷۵؛ دراساتنا من الفقہ الجعفری: ۴/ ۳۹۰

③ الکافی: ۵/ ۵۶ ح ۳ و ۵۷ ح ۵؛ تہذیب الاحکام: ۷/ ۲۶۳ ح ۱۱۳۹؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/ ۴۵ ح ۲۶۴۹۲؛ الوافی: ۲۲/ ۶۶۲

④ فقہ الصادقؑ: ۱۷/ ۶۷؛ جواہر الکلام: ۳۰/ ۱۸۳

⑤ الکافی: ۵/ ۴۵۷ ح ۳؛ تہذیب الاحکام: ۷/ ۲۶۰ ح ۱۱۲۶؛ الوافی: ۲۲/ ۶۷۰؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/ ۴۸ ح ۲۶۴۹۹؛ ھدایۃ الامہ: ۷/ ۲۲۳؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/ ۱۵۰ ح ۳۸۴۵۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ ①

{2283} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنِ الْمَرْأَةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ مُتْعَةً ثُمَّ يُتَوَفَّى عَنْهَا هَلْ عَلَيْهَا الْعِدَّةُ قَالَ تَعْتَدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَ عَشْراً فَإِذَا انْقَضَتْ أَيَّامُهَا وَ هُوَ حَيٌّ فَحَيْضَةٌ وَ نِصْفٌ مِثْلَ مَا يَجِبُ عَلَى الْأَمَةِ قَالَ قُلْتُ فَتُحِدُّ قَالَ نَعَمْ وَ إِذَا مَكَثَتْ عِنْدَهُ يَوْماً أَوْ يَوْمَيْنِ أَوْ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ فَقَدْ وَجَبَتِ الْعِدَّةُ وَ لاَ تُحِدُّ.

۞ عبدالرحمٰن بن حجاج سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک عورت نے ایک شخص سے نکاح متعہ کیا پھر وہ شخص فوت ہو گیا تو کیا اس عورت پر عدت واجب ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ چار ماہ دس دن عدت میں رہے گی البتہ اس کے (متعہ کی مدت کے) دن پورے ہو جائیں اور وہ مرد زندہ ہو تو پھر وہ ایک حیض اور نصف (یعنی پینتالیس دن) عدت رکھے گی جیسے کنیز کے اوپر واجب ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: وہ ترک زینت بھی کرے گی؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں اور جب اس کے پاس ایک دو دن یا دن میں ایک (آدھ) گھڑی رہی ہو تو اس پر عدت واجب ہے لیکن ترک زینت نہیں کرے گی۔ ②

تحقیق:

حدیث صحیح یا حسن کالصحیح ہے۔ ③

{2284} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ زُرَارَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَا عِدَّةُ الْمُتْعَةِ إِذَا مَاتَ عَنْهَا الَّذِي تَمَتَّعَ بِهَا قَالَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَ عَشْراً قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا زُرَارَةُ كُلُّ نِكَاحٍ إِذَا مَاتَ عَنْهَا الزَّوْجُ فَعَلَى الْمَرْأَةِ حُرَّةً كَانَتْ أَوْ أَمَةً أَوْ عَلَى أَيِّ وَجْهٍ كَانَ النِّكَاحُ مِنْهُ مُتْعَةً أَوْ تَزْوِيجاً أَوْ مِلْكَ يَمِينٍ فَالْعِدَّةُ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَ عَشْراً وَ عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَ الْأَمَةُ الْمُطَلَّقَةُ عَلَيْهَا نِصْفُ مَا عَلَى الْحُرَّةِ وَ كَذَلِكَ الْمُتْعَةُ عَلَيْهَا مِثْلُ مَا عَلَى الْأَمَةِ.

۞ زرارہ سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ عورت نے جس مرد کے ساتھ متعہ کیا ہے اگر وہ

① مرآۃ العقول: ۲۰/۲۴۱؛ التعلیقۃ الاستدلالیہ: ۲۳۶/۴؛ ملاذ الاخیار: ۴۹/۱۲

② من لا یحضرہ الفقیہ: ۳/۴۶۴ ح ۴۶۰۶؛ تہذیب الاحکام: ۸/۱۵۷ ح ۵۴۴؛ الاستبصار: ۳/۳۵۰ ح ۱۲۵۱؛ وسائل الشیعہ: ۲۲/۲۷۵ ح ۲۸۵۸۰
الوافی: ۲۳/۱۲۳۸

③ فقہ الصادقؑ: ۲۲/۵۲؛ جواہر الکلام: ۳۰/۱۹۸؛ تکملۃ العروۃ: ۸۹؛ روضۃ المتقین: ۸/۵۰۲؛ ملاذ الاخیار: ۱۳/۳۰۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

مرد مرجائے تو اس عورت کی عدت متعہ کیا ہوگی؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: چار ماہ دس دن ہوگی۔

راوی کا بیان ہے کہ پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے زرارہ! ہر نکاح میں جب شوہر مرجائے تو عورت خواہ آزاد ہو یا کنیز اور نکاح کی کوئی بھی شکل ہو خواہ متعہ ہو، دائمی نکاح ہو یا ملک یمین ہو تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے اور طلاق شدہ عورت کی عدت تین ماہ اور کنیز طلاق شدہ کی عدت آزاد عورت کی عدت کا نصف ہے اور اسی طرح متعہ میں بھی کنیز کے مثل عدت (پینتالیس دن) ہے۔ [۱]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [۲]

قول مؤلف:

اور اسی سلسلے میں امام زمانہ علیہ السلام کی توقیع مبارک بھی ہے چنانچہ محمد بن عبداللہ بن جعفر حمیری سے روایت ہے کہ انہوں نے امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں خط لکھا کہ ایک شخص نے مہر معلوم پر ایک عورت سے وقت معلوم تک متعہ کیا اور ابھی کچھ دن باقی تھے کہ اُسے بقیہ مدت بخش دی اور اس سے تین دن پہلے عورت کو حیض شروع ہوگیا تھا تو اب حیض سے پاک ہوتے ہی کوئی دوسرا شخص اس سے متعہ کرسکتا ہے یا ایک اور مستقل حیض گزارنا پڑے گا؟

امام علیہ السلام نے جواب دیا کہ اس (ناقص) حیض کے علاوہ ایک اور حیض گزارنا پڑے گا کیونکہ کم از کم عدت ایک حیض اور ایک طہر ہے۔ [۳] (واللہ اعلم)

{2285} مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ النَّضْرِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَمِ الْمَهْرُ يَعْنِي فِي الْمُتْعَةِ فَقَالَ مَا تَرَاضَيَا عَلَيْهِ إِلَى مَا شَاءَ مِنَ الْأَجَلِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ حَمَلَتْ فَقَالَ هُوَ وَلَدُهُ فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ أَمْراً جَدِيداً فَعَلَ وَلَيْسَ عَلَيْهَا الْعِدَّةُ مِنْهُ وَعَلَيْهَا مِنْ غَيْرِهِ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً وَإِنِ اشْتَرَطَتِ الْمِيرَاثَ فَهُمَا عَلَى شَرْطِهِمَا.

٭ محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ متعہ میں مہر کی مقدار کس قدر ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جس مقدار پر جس وقت تک وہ دونوں راضی ہوجائیں۔

---

[۱] من لایحضرہ الفقیہ: ۳/۴۶۵ ح ۴۶۰۷؛ تہذیب الاحکام: ۸/۱۵۷ ح ۵۴۵؛ الاستبصار: ۳/۳۵۰ ح ۱۲۵۲؛ تفسیر الصافی: ۱/۲۶۳؛ عوالی اللئالی: ۳/۳۴۵؛ الوافی: ۲۳/۱۲۳۹؛ تفسیر نور الثقلین: ۱/۲۳۰؛ تفسیر کنز الدقائق: ۲/۳۵۷؛ وسائل الشیعہ: ۲۲/۲۷۵ ح ۲۸۵۸۱

[۲] روضۃ المتقین: ۸/۵۰۳؛ کتاب نکاح شبیری: ۲۰/۶۳۱۱؛ التعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۲۹۰؛ نظام الطلاق فی الشریعہ: ۲۹۲؛ تفصیل الشریعہ: ۲۲/۳۶۶؛ نظام النکاح: ۲/۱۰۴؛ الروضۃ البہیہ: ۳/۲۴۲؛ نموذج فی الفقہ الجعفری: ۲۷۶؛ ملاذ الاخیار: ۱۳/۳۰۴

[۳] الاحتجاج: ۲/۴۸۷؛ بحار الانوار: ۵۳/۱۶۲ و ۱۰۰/۳۱۳؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۵۳ ح ۲۶۵۱۵؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/۱۶۰ ح ۳۸۴۷۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

میں نے عرض کیا: اگر عورت حاملہ ہو جائے تو آپ علیہ السلام کی رائے کیا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ اسی مرد کی اولاد ہے اور اگر یہی شخص معاملہ (متعہ یا دائمی نکاح) کو دوبارہ کرنا چاہے تو وہ کرے اور اس کے لئے عورت پر عدت نہیں ہے لیکن اگر کوئی دوسرا شخص کرنا چاہے تو پھر عورت پر پینتالیس رات کی عدت لازم ہے اور اگر وہ دونوں میراث کی شرط مقرر کریں تو دونوں شرط کے پابند ہیں۔ [1]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [2]

قول مؤلف:

اور اس سلسلے میں وہ حدیث بھی ہے جسے ابان بن تغلب نے روایت کیا ہے چنانچہ ان کا بیان ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ ایک شخص نے ایک عورت سے ایک ماہ کے لئے متعہ کیا اور اب اسے خیال پیدا ہوا کہ اس مدت کو بڑھائے تو کیا وہ مزید حق مہر پر سابقہ مدت (ایک ماہ) چوری ہونے سے پہلے مزید مدت بڑھا سکتا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایک شرط میں دو شرطیں جائز نہیں ہیں۔ میں نے عرض کیا: تو پھر وہ کس طرح کرے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: پہلے اسے باقیماندہ مدت بخش دے اور پھر جدید شرط طے کرے (اور متعہ کرے) [3]

(واللہ اعلم)

{2286} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ لَهُ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ مُتْعَةً سَنَةً أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ قَالَ إِذَا كَانَ شَيْئاً مَعْلُوماً إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قَالَ قُلْتُ وَتَبِينُ بِغَيْرِ طَلَاقٍ قَالَ نَعَمْ.

✪ محمد بن اسماعیل سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ ایک آدمی ایک سال یا کم و بیش (مدت کے لئے) متعہ کرتا ہے (تو کیا یہ درست ہے)؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب معلوم مدت تک کوئی شئے (حق مہر) معلوم ہو (تو درست ہے)۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اور وہ بغیر طلاق کے جدا ہوں گے؟

---

[1] تہذیب الاحکام: ۵/۷۵۴ ح ۱۱۴۱؛ الاستبصار: ۳/۱۴۹ ح ۵۴۷؛ الوافی: ۲۲/۶۵۸؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۵۴ ح ۲۶۵۱۶ و ۶۷ ح ۲۶۵۵۰؛ النوادر اشعری: ۸۲؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۱۵؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۶۵ ح ۱۷۳۰۹ و ۴۶۶ ح ۱۷۳۱۵

[2] ملاذ الاخیار: ۱۲/۵۸؛ تعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۸۱؛ نظام النکاح: ۲/۱۰۷

[3] الکافی: ۵/۴۵۸ ح ۲؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۶۸ ح ۱۱۵۳؛ الوافی: ۲۲/۶۶۵؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۵۷ ح ۲۶۵۲۴؛ خلاصۃ الایجاز: ۱۳؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۰۹؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۲۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں (1)

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ (2)

{2287} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ عَنْ زُرَارَةَ قَالَ: قُلْتُ لَهُ هَلْ يَجُوزُ أَنْ يَتَمَتَّعَ الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ سَاعَةً أَوْ سَاعَتَيْنِ فَقَالَ السَّاعَةُ وَ السَّاعَتَانِ لَا يُوقَفُ عَلَى حَدِّهِمَا وَ لَكِنَّ الْعَرْدَ وَ الْعَرْدَيْنِ وَ الْيَوْمَ وَ الْيَوْمَيْنِ وَ اللَّيْلَةَ وَ أَشْبَاهَ ذَلِكَ.

❂ زرارہ سے روایت ہے کہ میں نے ان (امام علیہ السلام) سے عرض کیا کہ کیا آدمی کے لئے جائز ہے کہ وہ عورت سے ایک گھڑی یا دو گھڑیوں (کی مدت) کے لئے متعہ کرے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: گھڑی یا دو گھڑیوں کا وقوف ان کی حد پر نہیں ہوتا لہٰذا (مدت کا تعین) ایک بار اور دو بار (مباشرت کرنے) اور ایک دن اور دو دن اور ایک رات اور اس کے مثل (آسان اور واضح) ہو۔ (3)

تحقیق:

حدیث موثق کالصحیح یا موثق ہے۔ (4)

{2288} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيِّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمُتْعَةَ وَ يَنْقَضِي شَرْطُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ آخَرُ حَتَّى بَانَتْ مِنْهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا الْأَوَّلُ حَتَّى بَانَتْ مِنْهُ ثَلَاثاً وَ تَزَوَّجَتْ ثَلَاثَةَ أَزْوَاجٍ يَحِلُّ لِلْأَوَّلِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ نَعَمْ كَمْ شَاءَ لَيْسَ هَذِهِ مِثْلَ الْحُرَّةِ هَذِهِ مُسْتَأْجَرَةٌ وَ هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْإِمَاءِ.

❂ زرارہ سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! ایک آدمی کسی عورت سے متعہ کرتا ہے اور اس کی شرط تمام ہو جاتی ہے پھر اس عورت سے دوسرا شخص متعہ کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اس مرد سے بھی جدا ہو جاتی ہے اور پھر پہلا شخص سے تزویج کر لیتا ہے حتیٰ کہ وہ اس سے تین مرتبہ جدا رہتی ہے اور تین شوہروں سے تزویج متعہ کرتی

---

(1) الکافی: ۵/۵۹۴ ح ۲؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۶۶ ح ۱۱۴۷؛ الاستبصار: ۳/۱۵۱ ح ۵۵۳؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۵۸ ح ۲۶۵۲۵؛ الوافی: ۲۲/۶۶۳؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۶۷ ح ۱۷۳۲۰؛ مسند الامام الرضاؑ: ۲/۲۷۰؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۲۱؛ النوادر اشعری: ۸۸

(2) مراۃ العقول: ۲۰/۲۴۵؛ التعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۲۶۹؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۶۱

(3) الکافی: ۵۹۵۴/ح ۳؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۶۶ ح ۱۱۴۸؛ الاستبصار: ۳/۱۵۱ ح ۵۵۴؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۵۸ ح ۲۶۵۲۶؛ الوافی: ۲۲/۶۶۳؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/۱۴۴ ح ۳۸۴۴۰

(4) ملاذ الاخیار: ۱۲/۱۶۲؛ مراۃ العقول: ۲۰/۲۴۵.

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہے تو کیا پہلے کے لئے حلال ہے کہ وہ پھر اس سے تزویج کرے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں جتنی مرتبہ چاہے کرے (کیونکہ اس سے یہ حرام مؤبد نہیں ہوتی) اس لئے کہ وہ آزاد عورت کی طرح نہیں ہے بلکہ وہ اجرت لینے والی اور کنیزوں کی طرح ہے۔ (1)

تحقیق:

حدیث حسین ہے۔ (2)

{2289} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَيْهِ أَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ تَمَتَّعَ بِامْرَأَةٍ ثُمَّ وَهَبَ لَهَا أَيَّامَهَا قَبْلَ أَنْ يُفْضِيَ إِلَيْهَا أَوْ وَهَبَ لَهَا أَيَّامَهَا بَعْدَ مَا أَفْضَى إِلَيْهَا هَلْ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ لَهَا مِنْ ذَلِكَ فَوَقَّعَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لاَ يَرْجِعُ.

❂ علی بن رباب سے روایت ہے کہ میں نے ان (امام علیہ السلام) کی خدمت میں خط لکھا جس میں یہ مسئلہ پوچھا کہ ایک شخص نے ایک عورت سے متعہ کیا اور پھر اس سے دخول کرنے کے بعد اس کی مدت اسے بخش دی تو کیا وہ اس بخشی ہوئی مدت میں اس سے رجوع کر سکتا ہے؟

آپ علیہ السلام نے جواب لکھا کہ وہ رجوع نہیں کر سکتا۔ (3)

تحقیق

حدیث صحیح ہے۔ (4)

{2290} مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زُرْعَةَ عَنْ سَمَاعَةَ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ جَارِيَةً أَوْ تَمَتَّعَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَتْهُ مِنْ صَدَاقِهَا فِي حِلٍّ يَجُوزُ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئاً قَالَ نَعَمْ إِذَا جَعَلَتْهُ فِي حِلٍّ فَقَدْ قَبَضَتْهُ مِنْهُ فَإِنْ خَلاَّهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا رَدَّتِ الْمَرْأَةُ عَلَى الرَّجُلِ نِصْفَ الصَّدَاقِ.

❂ سماعہ سے روایت ہے کہ میں نے ان (امام علیہ السلام) سے پوچھا کہ ایک شخص نے کسی لڑکی سے تزویج کی یا اس سے متعہ کیا پھر اس لڑکے نے اس شخص کو اپنا حق مہر بخش دیا تو کیا اس شخص کے لئے جائز ہے کہ وہ کچھ ادا کئے بغیر اس سے مباشرت کرے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں جب اس نے اسے بخش دیا تو اس کا مطلب کہ اس نے وصول کر لیا اور اگر (وہ پورا وصول کر چکی

---

(1) الکافی: ۵/۴۶۰ ح۱؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۷۰ ح۱۱۵۹؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۶۰ ح۲۶۵۳۰ و ۲۲/۱۶۹ ح۲۸۳۰۳؛ الوافی: ۲۲/۲۷۵

(2) مراۃ العقول: ۲۰/۲۴۶؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۷۰

(3) من لا یحضرہ الفقیہ: ۳/۴۶۰ ح۴۵۹۰؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۶۳ ح۲۶۵۳۹؛ الوافی: ۲۲/۶۷۳؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۲۹

(4) روضۃ المتقین: ۸/۴۷۹؛ التعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۲۶۹؛ ریاض المسائل: ۱۱/۳۲۳؛ الانوار اللوامع: ۱۲/۴۶۱؛ میراث حوزہ اصفہان: ۲۸۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہو اور) دخول سے پہلے شوہر اسے (دائمی میں طلاق دے کر اور متعہ میں مدت بخش کر) فارغ کردے تو وہ عورت آدھا حق مہر مرد کو واپس کرے گی۔ (۱)

تحقیق:

حدیث موثق ہے۔ (۲)

{2291} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ (فِي حَدِيثِ الْمُتْعَةِ) قَالَ: وَ صَاحِبُ الْأَرْبَعِ نِسْوَةٍ يَتَزَوَّجُ مِنْهُنَّ مَا شَاءَ بِغَيْرِ وَلِيٍّ وَلَا شُهُودٍ.

❁ اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس شخص کی چار بیویاں ہوں وہ بغیر ولی اور گواہوں کے جس قدر عورتوں سے چاہے تزویج (متعہ) کرسکتا ہے؟ (۳)

تحقیق:

حدیث صحیح یا حسن ہے۔ (۴)

{2292} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: تَزْوِيجُ الْمُتْعَةِ نِكَاحٌ بِمِيرَاثٍ وَ نِكَاحٌ بِغَيْرِ مِيرَاثٍ فَإِنِ اشْتَرَطَتْ كَانَ وَ إِنْ لَمْ تَشْتَرِطْ لَمْ يَكُنْ.

❁ احمد بن محمد بن ابونصر سے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: نکاح متعہ میراث والا نکاح بھی ہے اور بغیر میراث کے بھی نکاح ہے پس اگر عورت اس (میراث) کی شرط رکھے تو وہ (میراث) ہوگی اور اگر وہ شرط نہ رکھے تو نہیں ہوگی۔ (۵)

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ (۶)

---

(۱) تہذیب الاحکام: ۷/۴۷۳ ح ۱۵۱۳ و ۴۷۶ ح ۱۹۱۰؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۶۳ ح ۲۶۵۴۰ و ۳۰۱ ح ۲۷۱۳۲؛ الوافی: ۲۲/۶۷۳

(۲) ملاذ الاخیار: ۱۲/۸۶۲ و ۸۸۳؛ التعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۲۴۰؛ الانوار اللوامع: ۱۲/۶۱۴؛ ریاض المسائل: ۱۲/۵۳؛ کتاب النکاح اراکی: ۲۰۳

(۳) الکافی: ۵/۵۱۴ ح ۶؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۱۹ ح ۲۶۴۱۳ و ۲۱/۶۴ ح ۲۶۵۴۱؛ الوافی: ۲۱/۶۰۳؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۱۶

(۴) نظام النکاح: ۲/۹۹؛ مراۃ العقول: ۲۰/۲۳۱

(۵) الکافی: ۵/۴۶۵ ح ۲؛ قرب الاسناد: ۳۶۲؛ تہذیب الاحکام: ۷/۲۶۴ ح ۱۱۴۰؛ الاستبصار: ۳/۱۴۹ ح ۵۴۶؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۶۶ ح ۲۶۵۴۶؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۱۳؛ الوافی: ۲۲/۶۵۷؛ عوالی اللئالی: ۳/۳۴۴؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/۱۶۶ ح ۳۸۴۸۱

(۶) التعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۳۷۲؛ القواعد الفقہیہ: ۳/۲۷۸؛ جواہر الکلام: ۳۰/۱۹۳؛ کتاب نکاح شبیری: ۱۹/۶۱۵۸؛ رسالہ فی الارث اراکی: ۲۳۴؛ الخیارات اراکی: ۴۷۸؛ الانوار اللوامع: ۱۴/۳۳۹؛ نظام النکاح: ۲/۹۵؛ تفصیل الشریعہ: ۲۲/۳۵۷؛ فقہ الصادق: ۳۲/۴۵۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

{2293} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ ذَاكَ إِلَى الرَّجُلِ يَصْرِفُهُ حَيْثُ شَاءَ.

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے (متعہ وغیرہ میں) عزل (منی کو شرمگاہ سے باہر گرانے) کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ مرد کی مرضی ہے (کیونکہ پانی اس کا ہے تو) وہ جہاں چاہے صرف کرے۔[1]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔[2]

{2294} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ لَهُ رَجُلٌ جَاءَ إِلَى امْرَأَةٍ فَسَأَلَهَا أَنْ تُزَوِّجَهُ نَفْسَهَا فَقَالَتْ أُزَوِّجُكَ نَفْسِي عَلَى أَنْ تَلْتَمِسَ مِنِّي مَا شِئْتَ مِنْ نَظَرٍ أَوِ الْتِمَاسٍ وَ تَنَالَ مِنِّي مَا يَنَالُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ إِلَّا أَنَّكَ لَا تُدْخِلُ فَرْجَكَ فِي فَرْجِي وَ تَتَلَذَّذُ بِمَا شِئْتَ فَإِنِّي أَخَافُ الْفَضِيحَةَ قَالَ لَيْسَ لَهُ إِلَّا مَا اشْتُرِطَ.

عمار بن مروان سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ ایک شخص ایک عورت کے پاس آیا اور اسے درخواست کی کہ وہ اس سے تزویج (متعہ) کرے تو اس عورت نے کہا کہ میں تمہیں اپنا نفس تزویج کرتی ہوں اس شرط پر کہ تم مجھے جتنا چاہو دیکھو اور چھوؤ اور مجھ سے ہر وہ چیز حاصل کرو جو آدمی اپنی بیوی سے لیتا ہے سوائے اس کے کہ تم اپنی شرمگاہ میری شرمگاہ میں داخل کرو پس اس کے علاوہ تم مجھ سے جو لذت اٹھانا چاہو اٹھاؤ کیونکہ مجھے رسوائی کا ڈر ہے؟[3]

تحقیق:

حدیث حسن ہے۔[4]

---

[1] الکافی: ۵/۵۰۴ ح ۳؛ تہذیب الاحکام: ۷/۴۱۷ ح ۱۶۶۹؛ وسائل الشیعہ: ۲۰/۱۴۹ ح ۲۵۲۷۲ و ۲۱/۷۱ ح ۲۶۵۶۲؛ الوافی: ۲۲/۷۵۳؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۵/۶۶۴؛ الفصول المہمہ: ۲/۳۲۹؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۱۲۰

[2] مراۃ العقول: ۲۰/۳۱۵؛ فقہ الصادقؑ: ۲۱/۸۲؛ النجعہ: ۸/۳۲۸؛ التعلیقہ الاستدلالیہ: ۴/۲۶۴؛ مبانی تکملۃ المنہاج: ۲/۵۰۸؛ کتاب النکاح انصاری: ۲/۷؛ انوار الفقاھۃ کتاب النکاح: ۴۹؛ نظام النکاح: ۹۹؛ موسوعہ احکام الاطفال: ۱۲۴؛ غایۃ المرام: ۳/۱۴؛ تفصیل الشریعہ: ۲۲/۳۳؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۳۶۳

[3] الکافی: ۵/۴۶۷ ح ۹؛ تہذیب الاحکام: ۷/۳۶۹ ح ۱۴۹۵؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۲۹۵ ح ۲۷۱۱۷؛ عوالی اللئالی: ۳/۳۶۵؛ الوافی: ۲۲/۵۴۲؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۲۴؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/۵۷۴ ح ۳۹۱۸۱

[4] مراۃ العقول: ۲۰/۲۵۸؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۷۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

{2295} مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ زُرْعَةَ عَنْ سَمَاعَةَ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ أَدْخَلَ جَارِيَةً يَتَمَتَّعُ بِهَا ثُمَّ أُنْسِيَ حَتَّى وَاقَعَهَا هَلْ يَجِبُ عَلَيْهِ حَدُّ الزَّانِي قَالَ لَا وَ لَكِنْ يَتَمَتَّعُ بِهَا بَعْدَ النِّكَاحِ وَ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِمَّا أَتَى.

سماعہ سے روایت ہے کہ میں نے ان (امام علیہ السلام) سے پوچھا کہ ایک شخص ایک کنیز کے پاس متعہ کرنے کے لئے گیا پھر وہ (عقد کرنا) بھول گیا اور اس سے مجامعت کرنے لگا تو کیا اس پر زانی کی حد واجب ہوگی؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: نہیں لیکن اب نکاح کرنے کے بعد اس سے متمتع ہو اور جو کچھ ہو گیا اس پر اللہ سے مغفرت طلب کرے۔[1]

تحقیق:

حدیث موثق ہے۔[2]

{2296} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالرَّجُلِ يَتَمَتَّعُ بِالْمَرْأَةِ عَلَى حُكْمِهِ وَ لَكِنْ لَا بُدَّ لَهُ مِنْ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئاً لِأَنَّهُ إِنْ أُحْدِثَ بِهِ حَدَثٌ لَمْ يَكُنْ لَهَا مِيرَاثٌ.

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: مرد کے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ اگر وہ کسی عورت سے اپنے حکم پر (یعنی اپنی مرضی کے حق مہر پر) متعہ کرے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ اس عورت کو کچھ دے کیونکہ اگر کوئی حادثہ ہو جائے (اور یہ مر گیا) تو عورت کے لئے میراث نہیں ہے۔[3]

تحقیق:

حدیث حسن ہے۔[4]

{2297} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ مُتْعَةً فَيَحْمِلُهَا مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ فَقَالَ يَجُوزُ

[1] من لا یحضرہ الفقیہ: ۳/۴۶۶ ح ۴۶۱۰؛ الکافی: ۵/۴۶۶ ح ۳؛ تہذیب الاحکام: ۷/۴۶۹ ح ۱۹۲۹ و ۱۰/۴۹ ح ۱۸۴؛ الوافی: ۲۲/۶۶۷؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۴۷ ح ۲۶۵۶۹؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۲۹

[2] روضۃ المتقین: ۸/۵۰۵؛ فقہ الصادقؑ: ۲۵/۳۸۰؛ ملاذ الاخیار: ۱۲/۴۹۳

[3] الکافی: ۵/۴۶۶ ح ۵؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۷۵ ح ۲۶۵۷۰؛ الوافی: ۲۲/۶۶۹؛ مستدرک الوسائل: ۱۴/۴۷۳ ح ۱۷۳۴۲؛ بحار الانوار: ۱۰۰/۳۱۰؛ خلاصۃ الایجاز: ۱۴؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۳۰

[4] جامع الشتات: ۴/۳۹۱؛ مراۃ العقول: ۲۰/۲۵۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلنِّكَاحُ اَلْآخَرُ وَلَا يَجُوزُ هٰذَا.

❂ معمر بن خلاد سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو ایک عورت سے تزویج متعہ کرتا ہے اور اسے ایک شہر سے دوسرے لے کر جاتا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: دوسرے نکاح (دائمی) میں تو جائز ہے لیکن اس (متعہ) میں جائز نہیں ہے۔ [1]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [2]

قول مؤلف:

احکام متعہ پر دلالت کرنے والی بعض احادیث پہلے گزر چکی ہیں اور بعض آئندہ گزریں گی۔ ان شاء اللہ نیز اس کے دیگر احکام وہی ہیں جو عقد دائمی کے ہیں (واللہ اعلم)

﴿نگاہ ڈالنے کے احکام﴾

{2298} مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرَّاجٍ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الذِّرَاعَيْنِ مِنَ الْمَرْأَةِ أَهُمَا مِنَ الزِّينَةِ الَّتِي قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ) قَالَ نَعَمْ وَمَا دُونَ الْخِمَارِ مِنَ الزِّينَةِ وَمَا دُونَ السِّوَارَيْنِ.

❂ فضیل بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا عورت کی کلائیاں بھی اس زینت میں داخل ہیں جن کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے کہ: "اور (عورتیں) اپنی زیبائش (زینت) کا ظاہر نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہروں کے (النور:۳۱)"؟

آپ نے فرمایا: ہاں اور چہرے کے پردے کے علاوہ والے حصے اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں کے سوا سب زینت ہے۔ [3]

تحقیق:

حدیث صحیح ہے۔ [4]

---

[1] الکافی: ۵/۴۶۷ ح ۷؛ وسائل الشیعہ: ۲۱/۷۷ ح ۲۶۵۷۳؛ الوافی: ۲۲/۲۷۶؛ ھدایۃ الامہ: ۷/۲۳۰؛ جامع احادیث الشیعہ: ۲۶/۱۷۰ ح ۳۸۶۳۸

[2] مراۃ العقول: ۲۰/۲۵۷

[3] الکافی: ۵/۵۲۰ ح ۱؛ تفسیر نور الثقلین: ۳/۵۹۲؛ وسائل الشیعہ: ۲۰/۲۰۰ ح ۲۵۴۲۵؛ الوافی: ۲۲/۸۱۷؛ تفسیر کنز الدقائق: ۹/۲۸۳؛ تفسیر البرہان: ۴/۵۹؛ تفسیر الصافی: ۳/۴۳۱؛ قاموس قرآن: ۳/۱۹۷

[4] مراۃ العقول: ۲۰/۳۴۰؛ فقہ الصادقؑ: ۲۱/۱۱؛ مسالک الافہام: ۳/۲۷۰؛ الانوار اللوامع: ۱۰/۳۶۱؛ کتاب النکاح انصاری: ۴۷؛ التعلیقہ الاستدلالیہ: ۳/۱۵۵

Presented By: https://jafrilibrary.com